



Series AAB5/5

SET No. 3

Q.P. کوڈ
Q.P.Code

251/5/3

رول نمبر

Roll No.

--	--	--	--	--	--	--	--

Candidates must write the Q.P.Code
on the title page of the answer-book.

نوٹ :

- براہ کرم اس کی جانچ کر لیں کہ اس سوالنامے میں مطبوعہ صفحات 7 ہیں۔
- سوالنامے میں دائیں جانب دئے گئے کوڈ Q.P. کو طلباء جوابات کی کاپی کے سرورق پر لکھیں۔
- براہ کرم اس کی جانچ کر لیں کہ اس سوالنامے میں 13 سوالات ہیں۔
- براہ کرم سوال کا جواب لکھنا شروع کرنے سے پہلے جوابات کی کاپی میں سوال کا نمبر شمار ضرور لکھیں۔
- اس سوالنامے کو پڑھنے کے لئے 15 منٹ کا وقت دیا گیا ہے۔ سوالنامہ 10.15 پر تقسیم کیا جائے گا۔ 10.15 سے 10.30 بجے تک طلباء صرف سوالنامے کو پڑھیں گے اور اس دوران وہ جوابات کی کاپی میں کچھ نہیں لکھیں گے۔

NOTE :

- Please check that this question paper contains 7 printed pages.
- Q.P. Code given on the right hand side of the question paper should be written on the title page of the answer-book by the candidate.
- Please check that this question paper contains 13 questions.
- Please write down the Serial Number of the question in the answer-book before attempting it.
- 15 minute time has been allotted to read this question paper. The question paper will be distributed at 10.15 a.m. From 10.15 a.m. to 10.30 a.m., the students will read the question paper only and will not write any answer on the answer-book during this period.

معاشیات

ECONOMICS

(Urdu Version)

حاصل وقت : 2 گھنٹے

Time allowed : 2 hours

بیش ترین کل نمبر : 40

Maximum Marks : 40

251/5/3

1



[P.T.O.]

عام ہدایات :

1. اس سوالنامے میں کل 13 سوالات ہیں۔
2. سبھی سوالات لازمی ہیں۔ ہر سوال کے سامنے اُس کے نمبر لکھ دئے گئے ہیں۔
3. اس سوالنامے میں 2 نمبر کے 5، 3 نمبر کے 5 اور 5 نمبر کے 3 سوالات ہیں۔
4. 2 نمبر والے سوالات مختصر جوابات والے سوال ہیں۔ اور اُن کے جواب 30 - 50 الفاظ میں دیجئے۔
5. 3 نمبر والے سوالات مختصر جواب والے سوال ہیں۔ اُن کے جواب 50 - 80 الفاظ میں دیجئے۔
6. 5 نمبر والے سوالات طویل جواب والے سوال ہیں۔ اور اُن کے جواب 80 - 120 الفاظ میں دیجئے۔
7. سوالنامے میں کسی طرح کے مجموعی متبادلات نہیں ہیں۔ حالانکہ بعض سوالوں میں داخلی متبادلات دئے گئے ہیں۔ امیدوار ان سوالوں میں صرف ایک ہی سوال کا جواب دیں۔
8. اس سوالنامے میں نظیر/ماخذ پر مبنی سوال بھی شامل ہیں۔
1. 'صحت انسانی بہبود کا ایک پیمانہ ہے'
 2. معقول دلیل سے دئے گئے بیان کا جواز پیش کریں۔
2. (a) اشیاء صرف اور اشیاء سرمایہ کا فرق واضح کریں۔
 2. یا
 - (b) خالص برآمد اور خالص عامل آمدنی اور بیرون ملک سے خالص حاصل آمدنی کا فرق واضح کریں۔
3. 'غیر رضا کارانہ بے روزگار محنت کشوں کا صرفی تعامل کا سختی آمدنی کی صفر سطح کی درجہ بھی Y محور پر کسی مثبت سطح سے شروع ہوتی ہے'
 2. دئے گئے بیان کی تصدیق کریں۔



4. (a) مندرجہ ذیل معلومات کی بنیاد پر روزگار میں سکڑ وار رجحانات کا موازنہ اور تجزیہ کریں۔ 2

روزگار میں (سکڑ وار) رجحانات

سکڑ	1999-2000	2011-12
بنیادی سکڑ	60.4	48.9
ثانوی سکڑ	15.8	24.3
درمیانی سکڑ	23.8	26.8
کل میزان	100	100

یا

- (b) رام ایک سیلون کا مالک ہے۔ چوٹ لگنے کی وجہ سے وہ عارضی طور پر کام پر نہیں جاسکا۔
کیا اُسے محنت کش سمجھا جاسکتا ہے؟ وضاحت کریں۔ 2

5. (a) Break-even نقطے پر معیشت کی آمدنی کی سطح Rs.10,000 کروڑ ہے اور اگر لوگ اپنی اضافی آمدنی کا 20% بچانا چاہتے ہیں تو خود اختیارانہ صرف کی قدر کا حساب لگائیں۔ 2

یا

- (b) اگر کوئی معیشت حالت توازن میں ہے تو مندرجہ ذیل سے بچت کے حاشیائی رجحان (MPS) کا حساب لگائیں۔ 2

(i) قومی آمدنی (Y) = Rs.4,400

(ii) خود اختیارانہ صرف ($\bar{C}$) = Rs.1,000

(iii) سرمایہ کاری خرچ (I) = Rs.100



6. (a) معقول دلائل دے کر واضح کیجئے کہ گھریلو آمدنی کا تخمینہ لگاتے ہوئے مندرجہ ذیل کو کیا حیثیت دی جائے گی؟ 3
- (i) ہندوستان میں خریدے گئے سامان کے لیے جاپانی سیاح کے ذریعے کی گئی ادائیگی۔
- (ii) پرانے سامان کی فروخت پر دلال کا کمیشن

یا

- (b) ”پیدا کے اشارے کے طور پر مجموعی گھریلو پیداوار (GDP) اپنی اہمیت کھودیتی ہے۔ اگر آمدنی کی تقسیم غیر مساوی ہو جائے۔“ 3
- معقول دلیل کے ساتھ دئے گئے بیان کا جواز پیش کریں۔
7. بنیادی سہولتوں کو بہتر بنائے رکھنے کی ضرورت کیوں ہوتی ہے؟ 3
8. ”حکومت نے آمدنی ٹیکس کی استثنائی حد کی ادائیگی Rs. 2 لاکھ سے بڑھا کر Rs. 2.5 لاکھ کر دی ہے۔“ 3
- اگر معیشت میں نا کافی طلب کی صورت حال جاری رہی تو حکومت کے اس اقدام کا کیا اثر ہوگا۔
9. کسی مثال کی مدد سے ’آزادی کے اشارے‘ کی توضیح کریں۔ اور اس کی اہمیت بیان کریں۔ 3
10. کنہی دو مماثل ترقیاتی تدابیر کی مختصر وضاحت کیجئے۔ جو ہندوستان اور پاکستان نے بالترتیب اپنے ترقیاتی سفر میں اختیار کی ہوں۔ 3
11. ’سرمایہ کاری ضارب اور حاشیاتی رجحان صرف کا ایک دوسرے سے براہ راست تعلق ہے‘ 5
- اعداد و شمار کی مثال سے وضاحت کریں۔



12. (a) (I) مندرجہ ذیل اعداد و شمار سے عمل کاری فاضل کی تدبیر کا حساب لگائیں۔ 3

نمبر شمار	مدیں	رقم (کروڑ روپے میں)
(i)	رائٹس	5
(ii)	کرایہ	75
(iii)	سود	30
(iv)	ملازمین کی تنخواہ	600
(v)	منافع	45
(vi)	ڈیویڈنڈ	20
(vii)	خود مختار ملازمین کی ملی جلی آمدنی	100

(II) 'آخری اشیاء' اور 'درمیانی اشیاء' کے درمیان فرق واضح کریں۔ 2

یا

(b) (I) مندرجہ ذیل اعداد و شمار سے ملازمین کے معاوضے (COE) کی قدر کا حساب لگائیں۔ 3

نمبر شمار	مدیں	رقم (کروڑ روپے میں)
(i)	ضعیفی پنشن	2,000
(ii)	نقد اجرتیں اور تنخواہیں	60,000
(iii)	ملازمین کے لیے بغیر کرائے کی رہائش	30,000
(iv)	پروویڈنٹ فنڈ میں آجرا شتراک	7,500
(v)	ملازمین کے ذریعے زندگی بیمہ پر بیمہ کی ادائیگی	2,500
(vi)	پروویڈنٹ فنڈ میں ملازمین کا اشتراک	35,000

(II) 'فلسڈ سرمایہ کاری' اور 'انونٹری سرمایہ کاری' کے درمیان فرق واضح کریں۔ 2



نظیر/ماخذ پر مبنی سوال

13. مندرجہ ذیل اقتباس کو غور سے پڑھیں اور سوال نمبر (a) 13 اور (b) 13 کے جواب دیں۔

غیر سرمایہ کاری اور پائنداری سرکاری پالیسی میں ترجیحات کی حیثیت رکھتی ہیں۔ ہندوستان تبدیلی آب ہوا کے مدد سے
پر عالمی لیڈر کے طور پر ابھرا ہے۔ ہندوستان نے مستقبل کے لیے حل تلاشنے کا عہد کیا ہے۔ سرکاری اسکیمیں
اور پالیسیاں مثلاً ”سوچ بھارت مشن“ پردھان منتری آواس یوجنا، اسمارٹ سٹیز، دین دیال اپادھیائے
گرام جیوتی یوجنا وغیرہ سب نے پائندار ترقیاتی اہداف کے حصول میں معاون دیا ہے۔

حکومت نے پائندار ترقی، تبدیلی آب ہوا، توانائی کی بچت۔ فضائی آلودگی سے متعلق مختلف پالیسیوں اور
اقدامات کو رائج کرنے اور شروع کرنے میں اپنا تعاون دیا ہے۔ اقتصادی نشوونما کی برقراری میں تعاون دیا ہے۔

پردھان منتری اڄو لایوجنا اسکیم صاف تر ہوا کی فراہمی میں مددگار رہی۔ اس کے نتیجے حالیہ ترین کی ایک رپورٹ
کے مطابق تنفسی بیماریوں اور آخر کار موت کے واقعات میں قابل ذکر حد تک کمی آئی ہے۔

جل جیون مشن کا آغاز پانی کو محفوظ بنانے کے مقصد سے ہوا تھا۔ گزشتہ 60 سال میں مختلف حیوانی نسلوں اور
آبی مخلوقات کی آبادی میں 68 فیصد کمی آئی ہے۔ گرین ہاؤس گیسوں اور زمین کا بڑھتا ہوا درجہ حرارت عالمی
سروکار بن گئے ہیں۔ ہندوستان اُن ملکوں میں سے ہے جو عالمی درجہ حرارت میں 2 ڈگری سیلسیس کے

اضافے سے متاثر ہوگا۔



ہندوستان پہلے سے ہی مختلف پیداواری طریقوں کے اختراع اور فروغ کے میدان میں بہت سے اقدامات اٹھا چکا ہے۔

ماخذ: دی اکونامکس ٹائمز 27 اکتوبر 2021

- (a) ہندوستان میں پائدار ترقی کے حصول کے لیے درکار کنہیں دو اقدامات کو بیان کریں۔ اور ان کا تجزیہ کریں۔ 3
- (b) دئے گئے اقتباس میں سے ایسے دو عوامل کو بیان کریں جنہوں نے ماحول کی صلاحیت بار برداری کو لاکار ہے؟ 2



